روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
# الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 19/اپریل 2012ء 26جمادی الاول 1433 ہجری 19شہادت 1391ہش جلد62-97 نمبر91

## حقیقت پسند انسان

ایک مستشرق جیمز اے مچنر لکھتا ہے:۔

محمد(ﷺ) ہر میدان میں مکمل طور پر حقیقت پسند انسان تھے۔جب آپ کے فرزند ابراہیم کا انتقال ہوا تو اسی دوران ایک گرہن بھی لگا۔فوراً ہی یہ افواہیں گردش کرنے لگیں کہ خدا تعالیٰ بھی اس غم میں شریک ہے۔تب محمد(ﷺ) نے اعلان کیا کہ گرہن تو قدرت کا ایک عمل ہے۔ایسی چیزوں کا کسی انسان کی زندگی یا موت سے تعلق قائم کرنا بیوقوفی ہے۔

(James A. Michener: Islam: The Misunderstood Religion. Reader's Digest (American Edition) May 1955,P.68)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا نے اپنے رسول نبی کریمؐ کی اتمام حجت میں کسر نہیں رکھی۔وہ ایک آفتاب کی طرح آیا اور ہر ایک پہلو سے اپنی روشنی ظاہر کی۔پس جو شخص اس آفتاب حقیقی سے منہ پھیرتا ہے اس کی خیر نہیں۔ہم اس کو نیک نیت نہیں کہہ سکتے۔کیا جو شخص مجذوم ہے اور جذام نے اس کے اعضاء کھالئے ہیں وہ کہہ سکتا ہے کہ میں مجذوم نہیں یا مجھے علاج کی حاجت نہیں۔اور اگر کہے تو کیا ہم اس کو نیک نیت کہہ سکتے ہیں۔ماسوا اس کے اگر فرض کے طور پر کوئی ایسا شخص دنیا میں ہو کہ وہ باوجود پوری نیک نیتی اور ایسی پوری کوشش کے کہ جیسا کہ وہ دنیا کے حصول کے لئے کرتا ہے(-) کی سچائی تک پہنچ نہیں سکا تو اس کا حساب خدا کے پاس ہے۔مگر ہم نے اپنی تمام عمر میں ایسا کوئی آدمی دیکھا نہیں اس لئے ہم اس بات کو قطعاً محال جانتے ہیں کہ کوئی شخص عقل اور انصاف کی رو سے کسی دوسرے مذہب کو(-) پر ترجیح دے سکے۔نادان اور جاہل لوگ نفس امارہ کی تعلیم سے ایک بات سیکھ لیتے ہیں کہ صرف توحید کافی ہے۔نبی کریم ﷺ کی پیروی کی ضرورت نہیں۔مگر یاد رہے کہ توحید کی ماں نبی ہی ہوتا ہے جس سے توحید پیدا ہوتی ہے اور خدا کے وجود کا اس سے پتہ لگتا ہے اور خدا تعالیٰ سے زیادہ اتمام حجت کون جانتا ہے۔اس نے اپنے نبی کریمؐ کی سچائی ثابت کرنے کے لئے زمین و آسمان کو نشانوں سے بھر دیا ہے۔اور اب اس زمانہ میں بھی خدا نے اس ناچیز خادم کو بھیج کر ہزار ہا نشان آنحضرت ﷺ کی تصدیق کے لئے ظاہر فرمائے ہیں جو بارش کی طرح برس رہے ہیں۔تو پھر اتمام حجت میں کونسی کسر باقی ہے۔جس شخص کو مخالفت کرنے کی عقل ہے وہ کیوں موافقت کی راہ کو سوچ نہیں سکتا اور جو رات کو دیکھتا ہے کیوں اس کو روز روشن میں نظر نہیں آتا حالانکہ تکذیب کی راہوں کی نسبت تصدیق کی راہ بہت سہل ہے ہاں جو شخص مسلوب العقل کی طرح ہے اور انسانی قوتوں سے کم حصہ رکھتا ہے اس کا حساب خدا کے سپرد کرنا چاہئے۔اس کے بارہ میں ہم کلام نہیں کرسکتے وہ ان انسانوں کی طرح ہے جو خوردسالی اور بچپن میں مرجاتے ہیں مگر ایک شریر مکذب یہ عذر نہیں کرسکتا کہ میں نیک نیتی سے تکذیب کرتا ہوں۔دیکھنا چاہئے کہ اس کے حواس اس لائق ہیں یا نہیں کہ مسئلہ توحید اور رسالت کو سمجھ سکے۔اگر معلوم ہوتا ہے کہ سمجھ سکتا ہے مگر شرارت سے تکذیب کرتا ہے تو وہ کیونکر معذور رہ سکتا ہے۔اگر کوئی آفتاب کی روشنی کو دیکھ کر یہ کہے کہ دن نہیں بلکہ رات ہے تو کیا ہم اس کو معذور سمجھ سکتے ہیں۔اسی طرح جو لوگ دانستہ کج بحثی کرتے ہیں اور(-) کے دلائل کو توڑ نہیں سکتے کیا ہم خیال کرسکتے ہیں کہ وہ معذور ہیں۔اور(-) تو ایک زندہ مذہب ہے۔جو شخص زندہ اور مردہ میں فرق کرسکتا ہے وہ کیوں(-) کو ترک کرتا اور مردہ مذہب کو قبول کرتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد22صفحہ 180)

## ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

’’تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجا، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کرلیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزار ہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں۔‘‘

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد19 صفحہ 70)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## قرآن کریم کی برکات

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’ہر احمدی اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ وہ حقیقت میں قرآن کو عزت دیتا ہے کیونکہ وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کی بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔اس کا ترجمہ پڑھیں اور حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں۔یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں جو کچھ ملنا ہے قرآن کریم کی برکت سے ملنا ہے اور برکت اس کے احکام پر عمل کرنے میں ہے۔‘‘

(خطبات مسرور، جلد2 صفحہ 687)

(مرسلہ: ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی)

مشعل راہ

# قرض کی واپسی بھی عدل کا تقاضا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2004ء میں سورۃ النساء کی آیت 136 تلاوت کی اور فرمایا:۔

بعض لوگ قرض لے لیتے ہیں اور واپسی کے وقت بہانے بنا رہے ہوتے ہیں۔ان کو بھی خوف خدا کرنا چاہئے۔ایک حدیث میں روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن ابی حدردالاسلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی کا ان کے ذمے چار درہم قرض تھا جس کی میعاد ختم ہوگئی، اس یہودی نے آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اس شخص کے ذمے میرے چار درہم ہیں اور یہ مجھے ادا نہیں کرتا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ سے کہا کہ اس یہودی کا حق دے دو،عبداللہ نے عرض کی کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے مجھے قرض ادا کرنے کی طاقت نہیں ہے۔آپؐ نے دوبارہ فرمایا اس کا حق اسے لوٹا دو،عبداللہ نے پھر وہی عذر کیا اور کہا کہ میں نے اسے کہہ دیا ہے کہ آپؐ ہمیں خیبر بھجوائیں گے اور مال غنیمت میں سے کچھ حصہ دیں گے اور واپس آکر میں اس کا قرض چکا دوں گا، آپؐ نے فرمایا ابھی اس کا حق ادا کرو۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات تین دفعہ فرما دیتے تھے تو وہ قطعی فیصلہ سمجھا جاتا تھا، چنانچہ حضرت عبداللہ اسی وقت بازار گئے،انہوں نے ایک چادر بطور تہہ بند کے باندھ رکھی تھی۔سر کا کپڑا اتار کر تہہ بند کی جگہ باندھ لیا اور چادر چار درہم میں بیچ کر قرض ادا کر دیا۔اتنے میں ایک بڑھیا وہاں سے گزری، کہنے لگی اے رسول اللہ کے صحابی یہ آپ کو کیا ہوا ہے،عبداللہ نے سارا قصہ ان کو سنایا اس نے اسی وقت جو اپنی چادر اوڑھ رکھی تھی ان کو دے دی۔اور یوں ان کا قرض بھی اتر گیا اور ان کی چادر بھی ان کو مل گئی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 422-مطبوعہ بیروت)

اس صحابی کی دیکھیں قرض ادا کرنے کی حالت بھی نہیں تھی۔اس کو بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا چاہے اپنے تن کے کپڑے بھی بیچ کر قرض ادا کرو قرض بہرحال ادا کرنا ہے۔تبھی حق اور انصاف قائم ہو سکتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عدل کی حالت یہ ہے کہ جو متقی کی حالت نفس امارہ کی صورت میں ہوتی ہے۔اس حالت کی اصلاح کے لئے عدل کا حکم ہے،اس میں نفس کی مخالفت کرنی پڑتی ہے۔مثلاً کسی کا قرضہ ادا کرنا ہے لیکن نفس اس میں یہی خواہش کرتا ہے کسی طرح سے اسے دبا لوں اور اتفاق سے اس کی میعاد بھی گزر جائے اس صورت میں نفس اور بھی دلیر اور بے باک ہوگا کہ اب تو قانونی طور پر بھی کوئی مؤاخذہ نہیں ہو سکتا،مگر یہ ٹھیک نہیں۔عدل کا تقاضا یہی ہے کہ اس کا دَین واجب ادا کیا جاوے، یعنی اس کا قرض واپس ادا کیا جائے اور کسی حیلے اور عذر سے اس کو دبایا نہ جائے،فرمایا مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ ان امور کی پرواہ نہیں کرتے اور ہماری جماعت میں بھی ایسے لوگ ہیں جو اپنے قرضوں کے ادا کرنے میں بہت کم توجہ کرتے ہیں،یہ عدل کے خلاف ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسے لوگوں کی نماز نہ پڑھتے تھے یعنی جنازہ نہ پڑھتے تھے،پس تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور ہر قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دور بھاگنا چاہئے کیونکہ یہ امر الٰہی کے خلاف ہے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 607-مطبوعہ ربوہ)

ایک حدیث ہے،حضرت زہیرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،انصاف کرنے والے خدائے رحمٰن کے داہنے ہاتھ نور کے منبروں پر ہوں گے۔(اللہ تعالیٰ کے تو دونوں ہاتھ ہی داہنے شمار ہوں گے)۔تو یہ لوگ اپنے فیصلے اور اپنے اہل و عیال میں اور جس کے بھی وہ نگران بنائے جاتے ہیں عدل کرتے ہیں۔ (مسلم کتاب الامارۃ)

(روزنامہ الفضل 15 جون 2004ء)

# تقریب تقسیم انعامی سکالرشپس و گولڈ میڈل

(زیر اہتمام۔ نظارت تعلیم۔ برائے 2011ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نظارت تعلیم ہر سال تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے احمدی سٹوڈنٹس کے لیے انعامی سکالرشپس کی تقریب کا اہتمام کرتی ہے۔

اسی ضمن میں نظارت تعلیم ربوہ کو اپنی سالانہ تقریب انعامی سکالرشپس و گولڈ میڈل 2011ء ایوان ناصر دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں مورخہ 8/اپریل 2012ء کو منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔اعزاز پانے والے طلباء وطالبات کے لئے یہ انعامی تقریب بیک وقت منعقد کی گئی۔طلباء کے لئے بالائی ہال جبکہ طالبات کے لئے ایوان ناصر کے نچلے ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد مکرم مشہود احمد صاحب نائب ناظر تعلیم نے سالانہ رپورٹ 2011ء پیش کرتے ہوئے بتایا کہ درخواستیں موصول کرنے کیلئے تمام سکالرشپس کا اعلان الفضل میں کیا جاتا ہے۔اور موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

امسال سکالرشپس کو تین مختلف categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1-جنرل سکالرشپس۔2-میڈیکل سکالرشپس۔
3-دیگر سکالرشپس

## جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ کو دیئے جاتے ہیں ان کے لیے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

1-صدیق بانی میٹرک سکالرشپ
2-صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ
3-خورشید عطاء سکالرشپ
4-صادقہ فضل سکالرشپ

## میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیئے جاتے ہیں جنہوں نے F.Sc.(Pre Medical) کے بعد منظور شدہ میڈیکل کالج میں MBBS میں داخلہ حاصل کیا ہو۔یہ سکالرشپس بھی بلحاظ پوزیشن دیئے جاتے ہیں۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

1-مرزا مظہر احمد سکالرشپ
2-ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ
3-سندس باجوہ سکالرشپ
4-امۃ الکریم زیروی سکالرشپ
5-ملک دوست محمد سکالرشپ
6-حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ
7-رفیع اظہر سکالرشپ

## دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا criteria ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

1-امۃ المنان سکالرشپ۔2-خالدہ افضل سکالرشپ۔3-میاں عبدالحیٔ سکالرشپ۔
4-عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ صرف واقفین نو طلباء وطالبات کے لیے۔جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں۔
5-نواب عباس احمد خان سکالرشپ
6-خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ
7-پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ
8-مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ
9-عزیز احمد میموریل سکالرشپ

تمام سکالرشپس کا تفصیلی تعارف، criteria اور درخواست دینے کا طریقہ کار وقتاً فوقتاً روزنامہ الفضل میں شائع کروایا گیا۔جس کے بعد درخواستیں موصول ہونا شروع ہوگئیں۔ان درخواستوں کی روشنی میں زیادہ سے زیادہ حاصل کردہ نمبروں کا Update ساتھ ساتھ الفضل میں شائع کروایا جاتا رہا ہے۔

رپورٹ کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے طلباء میں جبکہ طالبات میں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے انعامی سکالرشپس اور میڈل تقسیم کئے۔

کل 33 انعامات میں سے 15 انعامات طلباء اور 18 انعامات طالبات نے حاصل کئے ہیں۔جبکہ بعض طلباء و طالبات نے ایک سے زائد سکالرشپس بھی حاصل کئے ہیں۔طلباء و طالبات نے پوزیشن وائز اپنے انعامات وصول کئے۔سکالرشپس اور میڈل کے حقدار قرار پانے والے طلباء و طالبات کے فائنل رزلٹ کی تفصیل روزنامہ الفضل 29 مارچ 2012ء میں شائع ہو چکی ہے۔

آخر پر محترم مہمان خصوصی نے حاضرین سے مختصر خطاب کیا اور اختتامی دعا کروائی۔دعا کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

(رپورٹ:ایم۔اے۔رشید)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

تعارف روحانی خزائن ............ مکرم فخر الحق شمس صاحب

## سیدنا حضرت مسیح موعود کی شہرہ آفاق تصنیف

# براہین احمدیہ حصہ اول تا پنجم

براہین احمدیہ حضرت مسیح موعود کی سب سے پہلی تصنیف ہے۔ اس کے کل حصے پانچ ہیں، پہلا اور دوسرا حصہ 1880ء، تیسرا حصہ 1882ء، چوتھا حصہ 1884ء اور پانچواں حصہ پہلے چار حصص کے تقریباً 23 سال بعد زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ اس طرح اگر دیکھا جائے تو براہین احمدیہ کی تکمیل کا زمانہ حضرت مسیح موعود کی خدمت دین کی ساری زندگی پر محیط ہے۔

براہین احمدیہ آب حیات کا بحر ذخار ہے۔ ایسا تریاق ہے جس سے تمام بیماریاں جاتی رہیں، ایسا نور خدا ہے جس کے ظہور سے ظلمت کافور ہوگئی۔ دین حق کے خلاف اٹھنے والی آوازیں اور اشارہ کرتی ہوئی انگلیاں نیچے جھک گئیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کے تحت اس کتاب میں موجود دلائل حقہ کے ذریعہ ہر آواز اور منفی کاوش کو دبا دیا گیا۔ حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کی تصنیف اس زمانے میں فرمائی جب انگریزی حکومت کا ہر طرف بول بالا تھا، عیسائیت کی ترقیات اپنے عروج پر تھیں۔ دین حق کے خلاف ہر طرف فضا خراب تھی۔ کتابوں کی کتابیں جو بھی طبع ہوئیں ان میں عیسائیت کی تعلیم کے حق میں اور دین حق اور آنحضرت ﷺ کے خلاف مواد جمع کیا ہوتا۔ ہندوستان میں عیسائیوں کی تعداد کچھ عرصہ میں ہی ہزاروں سے نکل کر لاکھوں میں چلی گئی۔ دوسری طرف دیگر مذاہب نے بھی ان کی دیکھا دیکھی دین حق کو اپنے اعتراضات کا نشانہ بنا رکھا تھا۔ کوئی نہ تھا جو ان اعتراضات کا جواب دے پاتا اور یہ کیسے ہوتا؟ دین کا علم رکھنے والے تو خود ایک دوسرے کو تکفیر کا نشانہ بنائے ہوئے تھے۔ دین حق کی اس بے بسی کے نقشے اس دور کے ادیبوں اور شاعروں نے خوب کھینچے ہیں۔ آج کے مؤرخ بھی اس دور کو یاد کر کے کانپ اٹھتے ہیں۔

اس ابتری کے دور میں خدا کا پہلوان اٹھا اور دین حق کی ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سنبھالا دیا اور تن تنہا سب مذاہب کا مقابلہ کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو سلطان القلم کا جو خطاب عطا فرمایا تھا اس کا صحیح استعمال کرتے ہوئے آپ نے اس نازک وقت میں براہین احمدیہ رقم فرمائی۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی راہنمائی میں آپ نے قرآن کریم کی تعلیمات اور آنحضرت ﷺ کی نبوت کو دلائل قاطعہ سے ثابت کیا اور ان کی صداقت کے ناقابل تردید دلائل اس کتاب میں شامل فرمائے۔ یہ عظیم المرتبت کتاب اس زمانہ کی ضرورت کے عین مطابق تھی اور اس میں ایسے دلائل شامل کئے گئے تھے جن کا مقابلہ کرنے میں کسی کی سکت نہ تھی اور خدا کے فضل سے آج تک جبکہ اس کتاب کے پہلے حصے کی تصنیف کو 132 سال گزرنے کو ہیں، اس میں موجود ایک بھی بات کے رد کی کسی کو جرأت نہ ہوسکی۔ جبکہ حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کے آغاز میں ایک اشتہار بھی شائع فرمایا ہے جس میں آپ نے لکھا کہ انعامی دس ہزار روپیہ ان سب لوگوں کے لئے جو مشارکت اپنی کتاب کے فرقان مجید سے ان دلائل اور براہین حقانیہ میں جو فرقان مجید سے ہم نے لکھی ہیں۔ ثابت کر دکھائیں یا اگر کتاب الہامی ان کی ان دلائل کے پیش کرنے سے قطعاً عاجز ہو تو اس عاجز ہونے کا اپنی کتاب میں اقرار کر کے ہمارے ہی دلائل کو نمبروار توڑ دیں۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر اپنے دلائل تعداد میں ان کے برابر نہ ہوں تو نصف، ثلث، ربع یا خمس اپنی الہامی کتابوں سے نکال کر پیش کرے یا اگر کچھ بھی پیش نہ کرسکیں تو اس کتاب کے دلائل کا جواب دیں۔

حضرت مسیح موعود کی یہ تصنیف لطیف مکمل مطالعہ کرنے کے قابل ہے بلکہ اسے ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ میں تو یہ کہوں گا کہ یہ کتاب بار بار پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ جب بھی اسے پڑھا جاتا ہے نئے سے نیا نکتہ سامنے آتا چلا جاتا ہے۔ ذہن کے وہ گوشے کھلتے ہیں جو عرصے سے بند پڑے تھے۔ دل میں نور اور گداز پیدا ہوتا ہے جو پہلے نہ تھا۔ دین حق کی سچائی روز روشن کی طرح عیاں نظر آتی ہے۔ نوجوانوں کو وہ مقصد حیات مل جاتا ہے جس کی ان کو برسوں سے تلاش ہے۔ آیئے اس کتاب کے چند گوشے دیکھ کر روحانی لطف اٹھاتے ہیں۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں تواریخ بتاتی ہیں اور فرقان مجید کے کئی مقامات میں بوضاحت تمام وارد ہے کہ آنحضرت ﷺ اس زمانہ میں مبعوث ہوئے تھے کہ جب تمام دنیا میں شرک اور گمراہی اور مخلوق پرستی پھیل چکی تھی اور تمام لوگوں نے اصول حقہ کو چھوڑ دیا تھا اور صراط مستقیم کو بھول بھلا کر ہر یک فرقہ نے الگ الگ بدعتوں کا راستہ لے لیا تھا۔ پس آنحضرت ﷺ کا ایسی عام گمراہی کے وقت میں مبعوث ہونا اس بات پر صاف دلیل ہے کہ آنحضرتؐ خدا کے سچے رسول اور سب رسولوں سے افضل تھے۔ پھر حضرت اقدس نے براہین احمدیہ کے چھ فوائد بھی گنوائے ہیں۔ پہلا فائدہ اس کتاب میں یہ ہے کہ یہ کتاب مہمات دینیہ کے تحریر کرنے میں ناقص البیان نہیں بلکہ وہ تمام صداقتیں جن پر اصول علم دین مشتمل ہیں اور وہ تمام حقائق عالیہ کہ جن کی ہیئت اجتماعی کا نام دین حق ہے وہ سب اس میں مرقوم ہیں۔ دوسرا یہ فائدہ کہ یہ کتاب تین سو محکم اور قوی دلائل حقیقت دین اور اصول دین پر مشتمل ہے۔ تیسرا فائدہ یہ کہ جتنے بھی مخالف مذاہب ہیں سب کے شبہات اور وساوس کا اس میں جواب ہے۔ چوتھا فائدہ یہ کہ دین حق کے مخالفین کے اصول پر بھی کمال تحقیق اور تدقیق سے عقلی طور پر بحث کی گئی ہے، پانچواں اس کتاب میں یہ فائدہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے حقائق اور معارف کلام ربانی کے معلوم ہو جائیں گے۔ چھٹا یہ فائدہ ہے کہ اس کتاب کے علمی امور کو نہایت متانت اور عمدگی سے بہت آسان طور پر بیان کیا گیا ہے۔

قرآن کریم کے بارے میں آپ فرماتے ہیں، قرآن شریف وہ کتاب ہے جس نے اپنی عظمتوں، اپنی حکمتوں، اپنی صداقتوں، اپنی بلاغتوں، اپنے لطائف و نکات اپنے انوار روحانی کا آپ دعویٰ کیا ہے اور اپنا بے نظیر ہونا آپ ظاہر فرما دیا ہے......اس کے دقائق تو بحر ذخار کی طرح جوش مار رہے ہیں اور آسمان کے ستاروں کی طرح جہاں نظر ڈالو چمکتے نظر آتے ہیں۔

اس کتاب کے چار حصوں کی اشاعت کے بعد اللہ تعالیٰ کی حکمت مصلحت اور مشیئت خاص سے اس کتاب کے بقیہ حصوں کی اشاعت لمبے عرصہ تک ملتوی رہی۔ البتہ دین حق کی صداقت اور نبوت محمدیہؐ کی حقانیت پر حضرت اقدس کی 80 کے قریب تصانیف منظر عام پر آئیں۔ حضرت اقدس اس التواء کی وجوہات اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ کیونکہ براہین احمدیہ کے ہر چہار حصوں میں جو خدا کا کلام یعنی اس کا الہام جابجا مستور ہے جو اس عاجز پر ہوا وہ اس بات کا محتاج تھا جو اس کی تشریح کی جائے اور نیز اس بات کا محتاج تھا کہ جو پیشگوئیاں اس میں درج ہیں ان کی سچائی لوگوں پر ظاہر ہو جائے۔ پس اس لئے خدائے حکیم وعلیم نے اس وقت تک براہین احمدیہ کا چھپنا ملتوی رکھا کہ جب تک وہ تمام پیشگوئیاں ظہور میں آ گئیں۔

پھر فرماتے ہیں دوسرا سبب اس التواء کا جو تئیس برس تک حصہ پنجم لکھا نہ گیا یہ تھا کہ خدا تعالیٰ کو منظور تھا کہ ان لوگوں کے دلی خیالات ظاہر کرے جن کے دل مرض بدگمانی میں مبتلا تھے اور ایسا ہی ظہور میں آیا۔ فرمایا اس دیر کا ایک یہی سبب تھا کہ تا خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر ظاہر کرے کہ یہ کاروبار اس کی مرضی کے مطابق ہے۔ حصہ پنجم کے آخر پر فرماتے ہیں پس یہ حصہ پنجم درحقیقت پہلے حصوں کے لئے بطور شرح کے ہے اور ایسی شرح کرنا میرے اختیار سے باہر تھا جب تک خدا تعالیٰ تمام سامان اپنے ہاتھ سے میسر نہ کرتا۔

حصہ پنجم کے مطالعہ سے یہ سمجھ آتی ہے کہ حضرت اقدس نے شروع میں سچے اور زندہ مذہب کی خصوصیات بیان فرمائی ہیں۔ باب دوم میں ان نشانات کی تفصیل بیان فرمائی ہے جو 25 برس قبل براہین احمدیہ میں موجود پیشگوئیوں کے مطابق ظہور میں آئے۔ اس کتاب میں موجود علمی امور اور دلائل دین حق اور آنحضور ﷺ کی صداقت کے علاوہ حضرت مسیح موعود کے من جانب اللہ ہونے کا بھی ثبوت ہیں۔ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم بعض معترضین کے اعتراضات کے جواب پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آخر پر بعض متفرق یادداشتیں بھی درج ہیں۔ یہ اگرچہ محض اشارات ہیں تاہم ان کا مطالعہ بھی فائدہ مند ہے۔

براہین احمدیہ کے پہلے حصہ کے منظر عام پر آنا ہی تھا کہ ملک کے طول و عرض میں ایک زبردست تہلکہ مچ گیا۔ حضرت اقدس کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اپنوں نے اسے دینی مدافعت کا شاہکار قرار دیا۔ براہین احمدیہ کے محاسن اور کمالات پر سب سے زوردار ریویو ملک کے اہل حدیث لیڈر مولوی محمد حسین بٹالوی نے اپنے رسالہ اشاعۃ السنہ جلد ہفتم میں لکھا جو تقریباً دو سو صفحات پر مشتمل تھا اور اس میں اس کتاب کو دین حق کی تاریخ میں اپنی نوعیت کی واحد دینی خدمت قرار دیا گیا۔ براہین احمدیہ کے دوسرے تبصرہ نگار لدھیانہ کے مشہور اور باکمال صوفی بزرگ حضرت صوفی احمد جان صاحب تھے۔ حضرت صوفی صاحب نے نہایت والہانہ انداز میں ایک مفصل ریویو شائع کیا جس میں براہین احمدیہ کے متعلق بڑے پُرشوکت الفاظ میں تاثرات سپرد قلم کئے۔ براہین احمدیہ کے تیسرے تبصرہ نگار مولوی محمد شریف صاحب بنگلوری تھے جو مسلمانان ہند کے نہایت دیندار اور تقویٰ شعار صحافی اور مسلم اخبار منشور محمدی بنگلور کے مدیر تھے الغرض جس جس نیک بندے تک یہ تصنیف پہنچی وہ پہلی نظر ہی میں اس کی بے نظیر خوبیوں کا قائل ہوگیا۔ دوسری طرف مخالفین دین حق کے کیمپ میں بھی براہین احمدیہ کی اشاعت نے کھلبلی مچادی۔

اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ و چنیدہ بندے سے اس وقت کے دین حق کے دگرگوں حالات میں دین حق کو سرفراز کرنے اور آنحضرت ﷺ کی نبوت اور قرآن کریم کی سچائی کو مضبوط و مستحکم دلائل سے ثابت کرنے جیسا عظیم الشان کام لیا اور پھر ماموریت کی خلعت عطا فرما کر مسیح و مہدی بنایا اور آپ خدمت دین حق کا فریضہ سرانجام دیتے چلے گئے۔

مکرم حافظ عبدالحمید صاحب

# تربیت اولاد کے عملی نمونے اور روشن مثالیں

## والدین کا اپنا نیک نمونہ تربیت اولاد کے لئے نسخہ کیمیا ہے

(قسط اوّل)

اولاد اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اس کی رحمت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی اولاد نیک ہو۔ اسے قابل اکرام بنانا والدین کی ذمہ داری ہے اور وہ تربیت کے نتیجے میں ہی قابل اکرام بن سکتی ہے۔

جتنے بھی بڑے بڑے وجود گزرے ہیں ان کی تربیت کے پیچھے ان کے والدین کا بہت بڑا ہاتھ تھا۔ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو ماں باپ اپنی اولاد کو دے سکتے ہیں۔ اولاد کی تربیت نہ کرنا گویا قتل اولاد کے مترادف ہے۔

تربیت اولاد سے محض یہ مراد نہیں کہ اولاد کو دنیوی جاہ و منصب کے حصول کے لئے تیار کیا جائے بلکہ قرآن وحدیث کی روشنی میں دینی اخلاق و آداب کا شروع سے ہی سکھانا مراد ہے اور اس میں دینی تعلیم سے کما حقہٗ آگاہ کرنا۔ آداب معیشت۔ آداب محفل۔ نماز روزہ کی پابندی۔ آداب معاشرہ۔ فرائض منصبی کی ادائیگی۔ لوگوں کو نفع پہنچانا اور ان سے حسن معاملہ کرنا یہ باتیں تربیت اولاد میں داخل ہیں اور خود بخود یہ باتیں پیدا نہیں ہوسکتیں بلکہ پوری محنت اور کوشش چاہتی ہیں اور ان امور کی ذمہ داری والدین، رشتہ داروں، دوستوں اور استادوں پر عائد ہوتی ہے۔

ماں باپ کا اپنا نمونہ بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بچہ نقال ہوتا ہے وہ جو کچھ والدین کو کرتے ہوئے دیکھے گا اس کی نقل کرنے کی کوشش کرے گا۔

اس مضمون میں ایسی روایات کو یکجا کیا گیا ہے کہ کس طرح نیک والدین نے اپنے عملی نمونہ سے اپنے بچوں کی تربیت کی اور دنیا کے لئے روشن مثالیں قائم کیں آیئے ہم سب ان کی زندگی میں اولاد کی محبت کو کام کرتے ہوئے دیکھیں اور اس پر عمل کر کے اپنی اور اپنی اولاد کی زندگی کو دنیا کے لئے بابرکت بنائیں۔ ان روایات کے مطالعہ سے ہر انسان اپنے ذوق اور اپنے حالات کے مطابق فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

### سیرت رسول ﷺ

جب ہم اس موضوع کے حوالہ سے سیرت حضرت رسول کریم ﷺ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے قول و فعل سے اپنی امت کی رہنمائی فرمائی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رسول کریم ﷺ تمام انسانوں کے لئے ایک بہترین نمونہ ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی بعثت کا مقصد ہی یہ بیان فرمایا کہ بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ کہ میں بہترین اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث ہوا ہوں۔ بلاشبہ آپؐ نے مکارم اخلاق کے بہترین نمونے قائم کرنے کا حق ادا کر کے دکھا دیا اور ہر خلق کو اس کی معراج تک پہنچا دیا۔ تبھی تو عرش کے خدا نے اس پر گواہی دی کہ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ (سورۃ القلم: 6) کہ اے نبیؐ یقیناً آپ عظیم الشان اخلاق فاضلہ پر قائم ہیں۔

نبی کریم ﷺ نے بحیثیت باپ اولاد سے حسن سلوک اور حسن تربیت کے لئے بہترین نمونہ پیش کیا ہے جو ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

آپ نے فرمایا کہ شادی کرتے وقت دین کے پہلو کو مقدم رکھا کرو۔ اس میں یہی حکمت ہے کہ نیک بیوی سے نیک اولاد حاصل ہوگی۔ بچہ کی پیدائش پر رسول کریم ﷺ نے اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر کہنے کا ارشاد فرمایا یہ محض ایک رسم نہیں بلکہ باوجود اذان اور تکبیر کے الفاظ کے نہ سمجھنے کے بچہ لازماً ان کلمات طیبہ کی پاکیزگی سے متاثر ہوگا اور اس کے دماغ پر ان کلمات کے پاکیزہ مفہوم کا پاک اثر ساری عمر کے لئے قائم رہے گا۔ پیدائش کے بعد رسول کریم ﷺ پہلی خوراک یعنی گھٹی دیتے وقت برکت کی دعا کرتے اور یہ نہایت ضروری اور بابرکت فعل ہے پھر ساتویں دن عقیقہ اور اس کے سر کے بالوں کو تول کر ان کے ہم وزن چاندی صدقہ کرنا۔ اس سے یہ ظاہر کرتے کہ پیدا ہونے والے بچہ کے اخلاق کی تربیت لازمی ہے۔

ایک دفعہ حضرت امام حسنؓ نے کھیلتے کھیلتے زکوٰۃ کی کھجوروں کے ڈھیر سے ایک کھجور اپنے منہ میں ڈال لی۔ آپ نے فوراً ان کے منہ سے نکال کر پھینک دی اور کہا کیا تو نہیں جانتا کہ صدقہ ہمارے خاندان کے لئے جائز نہیں۔ آپؐ نے درگزر نہیں کیا بلکہ فوراً روک دیا اور نہ صرف روکا بلکہ تعلیم دے کر اور سمجھا کر روکا۔ اسی طرح آپؐ کا ربیب ابن ابی سلمہؓ آپؐ کی گود میں بیٹھ کر آپؐ کے ساتھ کھانا کھانے لگا اور اس کے ہاتھ برتن کے چاروں طرف پڑنے لگے۔ تو آپؐ نے فرمایا بچے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرو اور دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ اور برتن میں صرف اپنے آگے سے کھا نا لو۔ سارے برتن میں ہاتھ نہ ڈالو۔

پھر جس طرح بچوں کے اخلاق کی نگرانی کرنے اور ان کو برائیوں سے روکنے کے لئے تنبیہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح ان سے پیار کرنا بھی ضروری ہے چنانچہ رسول اکرم ﷺ اپنے بچوں کو پیار کیا کرتے تھے۔ ان کو گود میں اٹھاتے تھے۔ ان کا دل بہلاتے تھے۔ حالانکہ اس وقت کے جاہل عربوں کے نزدیک یہ امر وقار کے خلاف تھا۔

حضرت رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں اکرموا اولادکم۔ یعنی اے لوگو اپنے بچوں سے عزت سے پیش آیا کرو۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضرت فاطمہؓ جب اپنے گھر سے رسول کریم ﷺ کے گھر میں تشریف لے جاتیں تو آپ کھڑے ہو کر ملتے اور اپنی جگہ انہیں بٹھاتے اپنا تکیہ ان کو دیتے۔ کیا اس سے بڑھ کر اولاد کی عزت کی کوئی مثال ہے؟۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے مروی ہے، کہتے ہیں: میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر آنحضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ نے اس کا نام ابراہیم رکھا''۔ رسول اللہ ﷺ تفاؤل کے طور پر اچھے نام بچوں کے رکھا کرتے تھے۔ آپ سے بھی بچوں کے نام محض سننے میں خوبصورت نہ ہوں بلکہ معنی خیز ہوں اور بہت اچھے نام ہوں۔ آنحضرت ﷺ کا یہی دستور تھا۔ اس کا نام ابراہیم رکھا۔ ''پھر اسے کھجور کی گھٹی دی اور اس کے لئے خیر و برکت کی دعا کی''۔

(بخاری۔ کتاب العقیقہ)

نبی کریم ﷺ کو اپنی اولاد کی تربیت کا اتنا خیال تھا کہ ایک دفعہ تہجد کے وقت حضرت علیؓ اور فاطمہؓ کو سوتے پایا تو جگا کر تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا تم لوگ تہجد کی نماز نہیں پڑھتے ہو۔ حضرت علیؓ نے نیند کے غالب آنے کا عذر کیا تو آنحضور ﷺ تعجب کرتے ہوئے واپس تشریف لائے اور سورۃ کہف کی وہ آیت پڑھی جس کا مطلب ہے کہ انسان بہت بحث کرنے والا ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الکہف)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

بچوں کو تنبیہ کر دینا بھی ضروری ہے۔ اگر اس وقت ان کو شرارتوں سے منع نہ کیا جاوے تو بڑے ہو کر انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بچپن میں اگر لڑکے کو کچھ تادیب کی جاوے تو وہ اس کو خوب یاد رہتی ہے کیونکہ اس وقت حافظہ قوی ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد ہشتم ص 415)

مزید فرماتے ہیں۔

میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔ بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بری عادتیں سکھا دیتے ہیں۔ ابتداء میں جب وہ بدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں تو ان کو تنبیہ نہیں کرتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باق ہوتے جاتے ہیں ایک حکایت بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکا اپنے جرائم کی وجہ سے پھانسی پر لٹکایا گیا۔ اس آخری وقت میں اس نے خواہش کی کہ میں اپنی ماں سے ملنا چاہتا ہوں۔ جب اس کی ماں آئی تو اس نے ماں کے پاس جا کر اسے کہا کہ میں تیری زبان کو چوسنا چاہتا ہوں۔ جب اس نے زبان نکالی تو اسے کاٹ کھایا۔ دریافت کرنے پر اس نے کہا کہ اسی ماں نے مجھے پھانسی پر چڑھایا ہے۔ کیونکہ اگر یہ مجھے پہلے ہی روکتی تو آج میری یہ حالت نہ ہوتی۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 561-562)

## بچے جان لیں کہ اللہ کا در رحمت کھلا ہے

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں۔

جب میں چھوٹی سی لڑکی تھی تو حضرت مسیح موعود نے کئی بار فرمایا کہ میرے ایک کام کے لئے دعا کرو یاد دعا کرنا۔ ذرا غور کرو! کہاں وہ ہستی برگزیدہ عالی شان اور کہاں میں۔ مگر آپ مجھے دعا کو کہتے ہیں! یہ اس لئے ہوتا تھا کہ بچوں کے ذہن نشین ہو جائے کہ ہم نے بھی دعائیں کرنی ہیں اور تا دعاؤں کی عادت پڑے اور بچے جان لیں کہ اللہ کا در رحمت کھلا ہے۔ مانگو گے تو پاؤ گے۔ یہ آپ کی تربیت تھی دعا کے متعلق۔

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول بڑے پیار سے فرماتے کہ: ''میرے لئے دعا کرتی ہو؟'' ''میرے لئے بھی دعا ضرور کیا کرو!''

غرض یہ سب باتیں اس لئے تھیں کہ دعا کی اہمیت دل میں جاگزیں ہو جائے نیز خاص تاکید سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول بار بار مجھے فرماتے کہ:

''دیکھو! اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی شرم نہیں تم چھوٹی ضرور ہو مگر خدا سے دعا کرتی رہا کرو اللہ تعالیٰ مبارک اور نیک جوڑا دے''۔ یہ بات میرے ساتھ پڑھنے والی دوسری لڑکیوں سے بھی اکثر کہی کہ ''ابھی سے چپکے چپکے دعائیں کرتی رہا کرو کہ اللہ کوئی نیک جوڑے بخشے۔ بالکل نہ شرمانا اپنے خدا سے ہرگز نہیں شرماتے۔ اسی نے تو سب کچھ مانگنا ہے۔'' پس لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی یہ دعا ضرور کیا کریں۔ مگر یہ دعائیں اس لئے ہیں کہ بچے اپنی آئندہ زندگی کے لئے خزانے جمع کریں۔ کہیں نیک جوڑا مانگتے مانگتے ابھی سے خیالی پلاؤ پکانے نہ شروع کر دینا۔ ابھی ہرگز تمہاری شادی وادی نہیں ہوسکتی۔ ابھی تم نے قابل بننا ہے۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 69 تا 71)

## اس طرح کہا کرو

محترمہ فضل النساء بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی ارجمند خان صاحب بیان کرتی ہیں کہ۔

''میں نے حضرت امّاں جان سے سنا کہ ایک دفعہ ایک بچہ باہر سے گالی سن کر آیا کہ ''سؤر کا بچہ گُو کھانا'' جب اس نے گھر میں دہرایا تو حضرت مسیح موعود نے سن کر فرمایا ادھر آؤ میں تمہیں بتاؤں اس طرح نہیں بلکہ اس طرح کہا کرو کہ باپ کا بچہ گڑ کھانا۔ پھر وہ اسی طرح کہنے لگا''۔

(شمائل احمد ص 91)

## پوری توجہ سے نگرانی

تربیت اولاد کے سلسلہ میں چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار اوکاڑہ نے ایک روایت لکھی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد غالباً 1909ء میں حضرت اماں جان سارے کنبہ سمیت دہلی تشریف لے گئی تھیں حضرت میر قاسم علی صاحب کی زبانی یہ امر معلوم ہوا کہ:

''حضرت امّاں جان اپنے بچوں، بہو، بیٹیوں کی عبادات وغیرہ کے متعلق پوری توجہ سے نگرانی فرماتی ہیں۔ نماز تہجد کا خاص اہتمام فرماتی ہیں اور ہمیشہ خاندان کے افراد کو حضرت مسیح موعود کے نقش قدم پر چلنے کی تاکید فرماتی رہتی ہیں''۔

(سیرت حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ: صفحہ 272 تا 274)

## نماز باجماعت اور بچوں کی نگرانی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

میرے نزدیک ان ماں باپ سے بڑھ کر کوئی دشمن نہیں جو بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے۔ ایک دفعہ حضرت صاحب کچھ بیمار تھے اس لئے جمعہ کے لئے (بیت الذکر) نہ جاسکے۔ میں اس وقت بالغ نہیں تھا تاہم جمعہ پڑھنے کے لئے (بیت الذکر) آرہا تھا کہ ایک شخص مجھے ملا۔ میں نے ان سے پوچھا: کیا نماز ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا آدمی بہت ہیں۔ (بیت الذکر) میں جگہ نہیں تھی میں واپس آگیا۔ میں بھی یہ جواب سن کر واپس آگیا اور گھر میں آکر نماز پڑھ لی۔ حضرت صاحب نے یہ دیکھ کر مجھ سے پوچھا (بیت الذکر) میں نماز پڑھنے کیوں نہیں گئے؟ آپ کے پوچھنے میں ایک سختی تھی اور چہرہ سے غصہ ظاہر ہوتا تھا۔ میں نے کہا کہ میں گیا تو تھا لیکن جگہ نہ ہونے کی وجہ سے واپس آگیا۔ آپ یہ سن کر خاموش ہوگئے لیکن جس وقت جمعہ پڑھ کر مولوی عبدالکریم صاحب آپ کی طبیعت کا حال پوچھنے کے لئے آئے تو سب سے پہلی بات جو حضور نے دریافت کی وہ یہ تھی: کیا آج لوگ (بیت الذکر) میں زیادہ تھے؟ اس وقت میرے دل میں سخت گھبراہٹ پیدا ہوئی کہ اگر مجھے غلط فہمی ہوئی ہے یا مجھے بتانے والے کو ہوئی ہے دونوں صورتوں میں الزام مجھ پر آئے گا کہ میں نے جھوٹ بولا۔ مولوی صاحب نے جواب دیا کہ ہاں حضور آج واقعہ میں بہت لوگ تھے۔ خدا نے میری بریت کے لئے یہ سامان کر دیا کہ مولوی صاحب کی زبان سے بھی اس کی تصدیق کرا دی۔ اس واقعہ کا آج تک میرے قلب پر گہرا اثر ہے۔ اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو نماز باجماعت کا کتنا خیال رہتا تھا۔

(الفضل لندن 4۔فروری 2005ء صفحہ 13)

## طوطا ایک خوبصورت جانور ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ مجھے یاد ہے بچپن میں مجھے ہوائی بندوق کے شکار کا شوق ہوا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود کو بھی شکار پسند تھا کیونکہ یہ طاقت قائم رکھتا ہے۔ میں آپ کے لئے فاختائیں مار کر لایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ فاختہ نہ ملی تو طوطا مار کر لے آیا اور حضرت مسیح موعود کو دے دیا۔ حضرت مسیح موعود نے رکھ تو لیا مگر تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز دی کہ محمود ادھر آؤ میں گیا تو آپ نے طوطا اٹھایا اور فرمایا دیکھو محمود اللہ تعالیٰ نے سارے جانور کھانے کے لئے نہیں بنائے کچھ دیکھنے کے لئے بھی بنائے ہیں۔ طوطا ایک خوبصورت جانور ہے یہ خدا نے دیکھنے کے لئے بنایا ہے۔ تم نے سمجھا کہ ہر ایک جانور کھانے کے لئے ہے۔

(سیر روحانی صفحہ 295)

## میاں کچھ یاد بھی ہے

حضرت مسیح موعود ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر تقریر کر کے واپس گھر تشریف لائے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے جن کی عمر اس وقت 10-12 سال کی ہوگی پوچھا کہ میاں یاد بھی ہے کہ آج میں نے کیا تقریر کی تھی؟ میاں صاحب نے اس تقریر کو اپنی سمجھ اور حافظہ کے موافق دہرایا تو حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور فرمانے لگے خوب یاد رکھا ہے۔

(اخبار احمدیہ جرمنی فروری 2005ء صفحہ 1)

## عید کے دن

سیدنا حضرت محمود بچپن میں ٹوپی پہنا کرتے تھے لیکن ایک دفعہ عید کے روز آپ نے ٹوپی پہن رکھی تھی کہ حضرت مسیح موعود نے آپ کو دیکھ کر فرمایا۔ میاں تم نے عید کے دن بھی ٹوپی پہنی ہے آپ نے اسی وقت ٹوپی اتار دی اور پگڑی باندھ لی اور کچھ عرصہ بعد ٹوپی کا استعمال ہمیشہ کے لئے ترک کر دیا۔

(اخبار احمدیہ جرمنی فروری 2005ء صفحہ 2)

## حضرت اماں جان کے تربیت کے متعلق کچھ اصول

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

حضرت پھوپھی جان نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت اماں جان کے تربیت کے متعلق کچھ اصول بیان کرتی ہیں جو آپ کے لئے ہمیشہ کے لئے رہنما اصول ہیں۔ اسی طریق پر اگر آپ اپنے بچوں کی تربیت کریں تو انشاء اللہ بڑے ہونے تک وہ نیک رہیں گے۔ فرماتی ہیں۔ ''اصولی تربیت میں مَیں نے اس عمر تک بہت مطالعہ عام وخاص لوگوں کا کر کے بھی حضرت والدہ صاحبہ سے کسی کو بہتر نہیں پایا۔ آپ نے دنیوی تعلیم نہیں پائی ...... مگر جو آپ کے اصول اخلاق و تربیت ہیں ان کو دیکھ کر میں نے یہی سمجھا ہے کہ خاص خدا کا فضل اور خدا کے مسیح کی تربیت کے سوا اور کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کہاں سے سیکھا؟''

''بچے پر ہمیشہ اعتبار اور پختہ اعتبار ظاہر کر کے اس کو والدین کے اعتبار کی شرم اور لاج ڈال دینا یہ آپ کا بڑا اصول تربیت ہے۔'' تو بچے پر اعتبار کریں اور اس کو شک سے نہ دیکھا کریں۔ اگر کوئی غلط بھی کام کر رہا ہے تو آپ کی اعتبار کی نظروں کے تابع وہ اصلاح پذیر ہوجائے گا اور یہ سمجھتے ہوئے کہ مجھ پر اعتبار کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آئندہ وہ آپ کو غلط باتیں بتانے کی کوشش نہیں کرے گا۔

''جھوٹ سے نفرت'' یہ بہت ہی بنیادی تربیت ہے۔ بچپن میں ہی بچوں کو جھوٹ سے نفرت دلانا بہت ہی ضروری ہے۔ ''ہم لوگوں سے بھی آپ ہمیشہ یہی فرماتی رہیں کہ بچہ میں یہ عادت ڈالو کہ وہ کہنا مان لے پھر بے شک بچپن کی شرارت بھی آئے تو کوئی ڈر نہیں''۔ شرارتوں کو برداشت کر لیں مگر جھوٹ کو برداشت نہ کریں۔ جس وقت بھی روکا جائے گا باز آجائے گا اور اصلاح ہوجائے گی۔ فرماتی ہیں کہ اگر ایک بار تم نے کہنا ماننے کی پختہ عادت ڈال دی تو پھر ہمیشہ اصلاح کی امید ہے۔ یہی آپ نے ہم لوگوں کو سکھا رکھا تھا اور کبھی ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ ہم والدین کی عدم موجودگی کی حالت میں ان کے منشاء کے خلاف کرسکتے ہیں۔

حضرت اماں جان ہمیشہ فرماتی تھیں کہ ''میرے بچے جھوٹ نہیں بولتے'' اور یہی اعتبار تھا جو ہم کو جھوٹ سے بچاتا'' بلکہ اور زیادہ متنفر کرتا تھا''۔ میں نے بھی یہ نسخہ اپنی بچیوں کے اوپر استعمال کر کے دیکھا ہے اور بہت زیادہ ان کو بچپن سے جھوٹ سے نفرت کی عادت ڈالی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ الحمدللہ کہ اللہ تعالیٰ نے میری بچیوں میں بچپن سے ہی جھوٹ سے نفرت پیدا کر دی ہے اور کبھی وہ جھوٹ نہیں بولتیں۔ کم از کم میرے علم میں نہیں ہے۔

حضرت اماں جان کا سختی کرنا حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو یاد نہیں۔ کہتی ہیں میرے علم میں تو کبھی آپ نے ایسی سختی نہیں کی۔ لیکن آپ کا ایک رعب تھا۔ وہ رعب ہم پر طاری رہتا تھا اور اس رعب کے تابع ہم اصلاح کی کوشش کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود حضرت اماں جان کی بہت قدر کرتے تھے اس کے نتیجہ میں بچوں میں بھی آپ کی بے حد قدر تھی۔

حضرت اماں جان کے متعلق پانچواں اصول یہ بیان کرتی ہیں کہ ''پہلے بچے کی تربیت پر اپنا پورا زور لگاؤ دوسرے ان کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔''

(الفضل لندن 14 ستمبر 2001ء صفحہ 13)

## ایثار اور اخلاص کا جذبہ پیدا کرنا

اولاد میں جفاکشی، ایثار اور اخلاص کا جذبہ پیدا کرنا بھی والدین کا فرض ہے اگر بچے کی ہر بات میں فرمائش پوری کر دی جائے تو یقیناً ایسا بچہ بڑا ہو کر ضدی اور آرام طلب ہوگا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے والد صاحب اپنے بچوں کی ہر قسم کی ضروریات کا خیال رکھتے اور حتی المقدور انہیں پورا کرنے کی کوشش کرتے مگر اس معاملہ میں بھی تربیت کا خاص خیال رکھتے حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنے بچپن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید میں جارہا تھا میں نے کہا آج مجھ کو پیسے دیجئے فرمایا کہ جو کچھ کہو گے ہم تم کو منگا دیں گے پیسے کیا کرو گے اس وقت انہوں نے مجھ کو آدھ آنہ دیا تھا۔

(تشحیذ الاذہان ستمبر 2002ء ص 17)

## قرآن شریف سے بڑا ہی شوق رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ میری والدہ کو قرآن کریم پڑھانے کا بڑا ہی شوق تھا انہوں نے تیرہ سال کی عمر سے قرآن کریم پڑھانا شروع کیا چنانچہ ان کا یہ اثر ہے کہ ہم بھائیوں کو قرآن شریف سے بڑا ہی شوق رہا ہے۔

(مرقاۃ الیقین صفحہ 174)

## ماں کی گود میں قرآن سنا

پھر آپ فرماتے ہیں۔ میری ماں اللہ اسے جنت میں بڑے بڑے درجات عطا کرے بہت سارے بچوں کی ماں تھیں مگر وہ کبھی نماز قضاء نہ کرتیں۔ ایک چادر پاک صاف صرف اس لئے رکھی ہوئی تھی کہ نماز کے وقت اسے اوڑھ لیتیں نماز

پڑھ کر معاً کھونٹی پر لٹکا دیتیں۔ فرقان حمید کا پڑھنا کبھی قضاء نہ کیا بلکہ میں نے اپنی ماں کی گود میں قرآن سنا اور پھر ان سے ہی پڑھا۔

(حیات نور ص9 تشحیذ الاذہان ستمبر 2002ء ص14)

## مکان قبلہ رخ بنایا جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے صاحبزادہ عبدالحی کے مکان کے متعلق فرمایا تھا کہ مکان قبلہ رخ بنایا جائے تا کہ میری اولاد نماز پڑھتی رہے۔

(الفضل ربوہ 20-07-2002 صفحہ 2)

## بچوں سے ناجائز محبت نہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔ بچوں کے اخلاق کی درستی میں میانہ روی اختیار کرنی چاہئے نہ تو اتنی تنگی کرنی چاہئے کہ وہ کسی سے مل ہی نہ سکیں اور نہ اتنی آزادی دینی چاہئے کہ وہ جو چاہیں کرتے پھریں اور ان کی کوئی نگہداشت نہ کی جائے۔ سب سے پہلی اور نہایت ضروری بات یہ ہے کہ ماں باپ بچوں سے ناجائز محبت نہ کریں۔ اگر کوئی ان کے بچے کے متعلق شکایت کرے تو اس کی اصلاح کی تجویز کریں۔ اگر بچہ جھوٹ بولتا ہے یا چوری کرتا ہے یا کوئی اور بدی اس میں ہے تو اسے سرزنش کریں لیکن ایسی سختی بھی نہ ہو کہ بچہ ان سے چھپ کر بدی کرنے لگے۔ جہاں اپنے بچوں کی اصلاح کی فکر اور نگہداشت ضروری ہے۔ وہاں دوسرے بچوں کے اخلاق و عادات کی نگہداشت بھی ضروری ہے۔ پس آپ جب تک دوسروں کے بچوں کے اخلاق کی بھی نگرانی نہیں کریں گے اپنے بچوں کی طرف سے مطمئن نہیں ہوسکتے۔ عام علاجوں میں سے ایک علاج یہ بھی ہے جو خلیفہ اول بھی فرمایا کرتے تھے کہ بچوں کو بعض مفید فقرے یاد کرا دئے جائیں جن میں ان کو بتایا جائے کہ ہم یہ کریں گے یہ نہیں کریں گے۔ اس کا بھی بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ (اس سلسلہ میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا کتابچہ "کر نہ کر" بہت مفید رہے گا۔ مرتب)

دوسری بات جو رسول کریم ﷺ سے ثابت ہے وہ یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے دعا کی عادت ڈالی جائے کیونکہ ذکر الٰہی کئے بغیر سونا جائز بھی نہیں۔ آنحضرت ﷺ بلاناغہ آیت الکرسی اور تینوں قل پڑھ کر اپنے بدن پر پھونکا کرتے تھے۔ جس بات کو آپؐ بلاناغہ کریں وہ سنت کہلاتی ہے پس جس طرح نماز کی سنتیں ضروری ہیں اسی طرح یہ سنت بھی ضروری ہے۔ اگر ان کو ترک کرنے میں گناہ ہے تو پھر ان کو ترک کرنے میں بھی گناہ ہونا چاہئے............ تو سونے سے پہلے دعا کرنا (-) کے ایسے امور میں سے ہے جو ایک مومن کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اگر بچوں کو بھی ایک دعا یاد کرا دی جائے اور سونے سے پہلے اس دعا کا پڑھنا شروع کرایا جائے تو اس سے بہت بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔

(الازہار لذوات الخمار)

## تالی نہ بجانا

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں۔

آپ حضرت مصلح موعود ہم بچوں سے بہت پیار کرنے والے، بے حد خیال رکھنے والے تھے۔ مجھ سے تو خاص طور پر بہت محبت کی، بہت ناز اٹھائے۔ کبھی خفا ہونا یاد میں نہیں۔ ایک بار لڑکیوں کے ساتھ کوئی تالی بجانے والا کھیل کھیل رہی تھی۔ میں بھی بجانے لگی تو مجھے کہا کھیلو مگر تم نہ کبھی تالی بجانا، یہ لوگ بجایا کریں۔

(الفضل لندن 18 فروری 2005ء ص14)

## ہماری ہر حرکت پر نظر

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ایک دن میرے ساتھ دو تین لڑکیاں صحن میں ایک گھریلو کھیل (آنکھ مچولی) کھیل رہی تھیں مجھے کسی بات پر غصہ آیا اور میں نے ان میں سے ایک کے منہ پر طمانچہ مارا۔ عین اسی وقت ابا جان مغرب کی نماز پڑھا کر صحن میں داخل ہو رہے تھے۔ آپ نے مجھے طمانچہ مارتے ہوئے دیکھ لیا۔ سیدھے میرے پاس آئے مجھے پاس کھڑا کر کے اس لڑکی کو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ مبارک نے تمہارے منہ پر طمانچہ مارا ہے تم اس کے منہ پر اسی طرح طمانچہ مارو۔ وہ لڑکی اس کی جرأت نہ کر سکی بار بار کہنے کے باوجود اس نے میرے منہ پر طمانچہ نہیں مارا۔ اس کے بعد آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا تم کیا سمجھتے ہو کہ اس کا باپ نہیں اس لئے تم جو چاہو کر سکتے ہو۔ یاد رکھو کہ میں اس کا باپ ہوں۔ اگر تم نے آئندہ ایسی حرکت کی تو میں سزا دوں گا۔ (یہ ایک یتیم لڑکی تھی جس کو ابا جان نے اپنی کفالت میں لیا ہوا تھا) یتیموں سے حسن سلوک ان کی عزت اور احترام کا سبق تھا۔ جو میں کبھی نہیں بھولا میری عمر اس وقت سات آٹھ سال کی تھی۔ یہ لکھتے ہوئے بھی وہ نظارہ مجھے یاد ہے۔

ابا جان کے ساتھ کھانا کھانا بھی تربیت اور اعلیٰ اخلاق کا موجب بنا۔ دستر خوان پر بیٹھتے ہوئے سب بچوں پر نظر رکھتے کہ جب ڈش سے کھانا نکالا ہے تو کیا اپنے سامنے والے حصہ سے نکالا ہے یا نہیں۔ لقمہ منہ میں ڈال کر منہ بند کر کے کھانا چبایا ہے یا نہیں کھاتے وقت منہ سے آواز تو نہیں نکلتی۔ کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ صابن سے دھوئے ہیں یا نہیں۔ غرض کوئی پہلو بھی آپ کی نظر سے اوجھل نہ تھا۔ بعض دفعہ میں حیران ہوتا تھا کہ خود تو کھاتے ہوئے ڈاک بھی دیکھتے جاتے ہیں۔ خطوط پر نوٹ بھی لکھتے جاتے ہیں۔ کبھی کبھی لقمہ بھی منہ میں ڈالتے ہیں نظر بھی نیچی ہوتی ہے۔ اس کے باوجود ہماری ہر حرکت پر بھی نظر ہے۔

بہت کم خوراک تھی۔ ایک دفعہ مجھے خیال آیا کہ آپ اتنا کم کھاتے ہیں۔ میں بھی کم کھانا کھایا کروں۔ میں نے آدھا پھلکا (پھلکا ہمارے گھروں میں بہت کم آٹے کی پتلی سی روٹی کو کہتے ہیں) کھانا شروع کیا۔ ایک دن مجھے فرمانے لگے میں ایک ماہ سے دیکھ رہا ہوں کہ تم بہت کم کھانا کھاتے ہو تمہارے لئے مناسب نہیں تم ابھی بچے ہو تمہاری نشو ونما کی عمر ہے اس عمر میں پیٹ بھر کر کھانا چاہئے۔ تھوڑا کھانا تمہارے قویٰ پر مضر اثر کرے گا۔ تمہارے پر بڑی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں ان کو کیسے اٹھا سکو گے۔

(الفضل ربوہ 02-08-2004)

## اجازت نہ تھی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

صبح اٹھتے ہی سلام کرنے کی عادت اماں جان نے ڈالی تھی۔ سکول جانے لگا تو فرمایا کہ سکول سے سیدھے گھر آنا ہے۔ سکول سے آتے ہی سلام کرنا اور ہاتھ منہ دھلوانا آپ کا پہلا کام ہوتا۔ نماز کا وقت ہوتا تو وضو کروا کر نماز کے لئے بھیج دیتیں۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھلواتیں اونچی آواز میں بسم اللہ پڑھتیں ساتھ میں بھی پڑھتا۔ شام کو عصر کے بعد کھیلنے کے لئے بھیج دیتیں لیکن یہ حکم تھا کہ مغرب کی نداء کے ساتھ گھر آجاؤ اور پھر مغرب کے بعد کہیں بھی جانے کی اجازت نہ ہوتی بڑے ہو کر کوئی ضروری جماعتی کام ہوتا تو نکل سکتا تھا ورنہ کسی اپنے کے گھر جانے کی اجازت نہ تھی۔

(تشحیذ الاذہان ناصر دین نمبر اپریل مئی 1983ء)

## اصل سالگرہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے بارہ میں لکھا ہے کہ آپ بچوں کو بے تکے پیسے دینے کی قائل نہ تھیں۔ آپ محسوس کرتی تھیں کہ اس سے بچوں میں فضول خرچی پیدا ہوتی ہے جب بھی کسی ضرورت کے لئے پیسے دیتیں تو ایک ایک پیسہ کا حساب لیتیں۔ یہ اس لئے تا کہ بچوں میں لین دین میں دیانت داری پیدا ہو۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو سالگرہ پر کیک منگوا کر دعوت کرتی ہیں اور تحائف دئیے جاتے ہیں۔ آپ نے کبھی ایسا نہیں کیا بلکہ اس دن کوئی نیک نصیحت کان میں ڈالتیں۔ ایک دفعہ آپ کی بیٹی فوزیہ کی چودھویں سالگرہ آئی آپ نے اپنے ہاتھ سے ان کو ایک پیارا سا خط لکھا جو آج تک انہوں نے سنبھالا ہوا ہے اس میں آپ نے بڑی قیمتی نصائح کیں۔

سب سے پہلے تو یہ لکھا کہ چودھواں سال ایک لڑکی کے لئے خاص سال ہوتا ہے اس لئے بعض ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے نصیحت کی کہ دعاؤں کو اپنا وطیرہ بنا لینا چاہئے۔ سوائے خدا کے کسی انسان سے کوئی امید نہ رکھنی چاہئے اور مخلوق خدا سے ہمدردی کو اپنا شعار بنا لینا چاہئے اور کسی انسان کو زبان یا ہاتھ سے دکھ نہ پہنچانا چاہئے۔ اس سے اچھا تحفہ کیا کوئی ماں اپنے بچے کو دے سکتی ہے؟

اتنی پیاری نصیحتیں اگر ہم مان لیں تو خدا بھی خوش اور بندے بھی خوش اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آپ سب بھی اپنی سالگرہ کے موقعہ پر ان تین اچھی باتوں پر عمل کرنے کا عہد کریں تو یہ اصل سالگرہ ہوگی۔

(دخت کرام صفحہ 19.20)

## دوستی

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ہمیشہ اپنی بچیوں کو سمجھاتی تھیں کہ لڑکیوں کو دوستی میں راز داری نہیں کرنی چاہئے۔ بچپن میں بعض اوقات بچے غلط باتیں دوستوں سے کر دیتے ہیں جن کے نتائج اچھے نہیں ہوتے آپ ہمیشہ اپنے بچوں کی دوستیوں پر نظر رکھتیں۔ ان کے ماں باپ کا پتہ کرتیں اور ان سے خود بھی ملتیں...... آپ اپنے بچوں کو دوستوں کے ساتھ کمرے میں بند کر کے کھیلنے سے منع کرتیں۔ آپ فرماتی تھیں جو کھیل بھی کھیلو ماں باپ کی نظروں کے سامنے ہو۔

(دخت کرام صفحہ 34-33)

## ہلکا سا بھی احساس

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنی والدہ صاحبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اگر انہیں کبھی ہلکا سا بھی احساس ہوتا کہ طاہر قرآن کریم کی تلاوت اور دینی لٹریچر کے مطالعے کی طرف پوری توجہ نہیں دے رہے تو ناپسندیدگی کا اظہار فرماتیں بلکہ زجر و توبیخ بھی کرتیں۔ حضور فرماتے ہیں "میں خلیفہ منتخب ہوا تو مجھ پر یہ راز کھلا کہ وہ اتنی خفا کیوں ہو جایا کرتی تھیں۔"

(ایک مرد خدا ص 30)

## بے جا لاڈ پیار

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیان فرماتے ہیں۔

امی بچوں سے بے جا لاڈ پیار کی قائل نہیں تھیں۔ خواہ بچے پیار ہی کیوں نہ ہوں۔ ان کا عقیدہ تھا کہ بے جا لاڈ پیار بچوں کی شخصیت کو تباہ کر دیتا ہے۔

(تشحیذ الاذہان ستمبر 2002ء ص30)

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 108998 میں جویریہ رفیق

بنت محمد رفیق نون قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/9 دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)Earings 3ماشے مالیت -/14,400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جویریہ رفیق گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد عطاء اللہ

### مسل نمبر 108999 میں انعام اللہ

ولد قدرت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhulair ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7187 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انعام اللہ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ظفر ولد حاکم علی گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد منظور احمد

### مسل نمبر 109000 میں وقار حسین

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 13 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار حسین گواہ شد نمبر 1 لقمان ثاقب ولد غلام محمد شاہد گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان ولد رانا احسان الحق

### مسل نمبر 38774 میں بشریٰ رحمٰن

بنت مظفر احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/700,000 روپے (2) طلائی زیورات وزنی 170 گرام مالیت -/7,85,570 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم

### مسل نمبر 51566 میں امتہ الرشید

زوجہ مظفر احمد شہید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مالیت -/3250 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 1 تولہ مالیت -/7000 روپے (3) ترکہ خاوند نقد حصہ مالیت -/350,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6750 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد ابراہیم

### مسل نمبر 86371 میں عقیلہ ادریس احمد

زوجہ ادریس احمد مجید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پور ہاؤس سیالکوٹ شہر ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/12500 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 2 تولے مالیت -/80,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عقیلہ ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد بھٹی ولد ڈاکٹر نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد مجید ولد مرزا سعید احمد

### مسل نمبر 86383 میں طاہرہ ضیاء بٹ

زوجہ خضر حیات قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وارڈ نمبر 4 نزد واٹر ورکس منڈی یزمان ضلع بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے (2) زیورات طلائی مجموعی وزن $2\frac{1}{2}$ تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طاہرہ ضیاء بٹ گواہ شد نمبر 1 انصر محمود عابد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد بجہ ولد محمد صادق

### مسل نمبر 96031 میں امتہ المتین باجوہ

زوجہ محمد انور باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیورات 4 تولے مالیت -/200,000 روپے (3) زرعی رقبہ 1 ایکٹر واقع 154/T.D.A مالیت -/13,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ المتین باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور باجوہ ولد محمد نذیر باجوہ گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد باجوہ ولد محمد انور باجوہ

### مسل نمبر 101294 میں آمنہ بی بی

زوجہ منظور حسین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/40,000 روپے (3) طلائی زیورات بوزن 620-41 گرام مالیت -/158,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 بلال احمد منظور ولد منظور حسین گواہ شد نمبر 2 فارس جمیل ولد منظور حسین

### مسل نمبر 109001 میں Amina Rose Mueni

زوجہ Abdullah H Juma قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2001ء ساکن Nairobi Kenya بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت Kenyan Shilling 40,000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 Kenyan Shilling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amina Rose Mueni گواہ شد نمبر 1 B.A Qamar گواہ شد نمبر 2 Muhammad

### مسل نمبر 109002 میں Tuginem

زوجہ Karjan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1997ء ساکن Tanah Putih Pujud Riau Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت Indonesian Rupiah 500,000/- (2) زمین 100 MSQ واقع Desa Sel Meranti مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah ...... ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Tuginem گواہ شد نمبر 1 Karjan گواہ شد نمبر 2 Edi Zulkarnain

### مسل نمبر 109003 میں Netta Kirana

زوجہ Tahir Lubis قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Milpitas USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مالیت -/US$10,000

(2) جیولری 44.5 گرام مالیت -/US$1625.59۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Netta Kirana گواہ شد نمبر1 Tahir Ahmad Lubis گواہ شد نمبر2 Mubashir A Chaudhry

## مسل نمبر 109004 میں

## Zaneb Ahmad

بنت Naeem Ahmad قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tustin USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Zaneb Ahmad گواہ شد نمبر1 Naeem Ahmad گواہ شد نمبر2 Nadeem Ahmad

## مسل نمبر 109005 میں

## Kirun Ahmad

بنت Wasim Ahmad قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 US Dollar ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kirun Ahmad گواہ شد نمبر1 Wasim Ahmad گواہ شد نمبر2 Nadeem Ahmad

## مسل نمبر 109006 میں Naira Mirza

زوجہ Mirza Maaz Ali قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Woodbridge USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/120,000 Swedish Krona (2) جیولری گولڈ 84.8 گرام مالیت -/5340 US Dollar (3) ڈائمنڈ رنگ 18 کرات مالیت -/1000 US Dollar (4) جیولری سلور مالیت -/151 US Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Naira Mirza گواہ شد نمبر1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر2 Kareem U Kaleem

## مسل نمبر 109007 میں مبشر احمد ظفری

ولد مظفر احمد ظفری قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sutton UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مبشر احمد ظفری گواہ شد نمبر1 مظفر احمد ظفری ولد نور احمد گواہ شد نمبر2 نجیب مرزا احمد ولد مرزا عبدالقیوم

## مسل نمبر 109008 میں Riffat Roy

زوجہ Imran Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1997ء ساکن London UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/4500 پاؤنڈ (2) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/374,570 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Riffat Roy گواہ شد نمبر1 Tariq Uppal گواہ شد نمبر2 Raja Abdul Hamid

## مسل نمبر 109009 میں

## Majeed Daud

ولد Muhammad Khalil قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Majeed Daud گواہ شد نمبر1 رانا علیم احمد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد

## مسل نمبر 109010 میں

## Dr Hayat Umar

ولد Muhammad Saeed قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oxfordshire UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش فروخت مکان مالیت -/145,000 پاؤنڈ (2) مکان مشترکہ 1/2 واقع 24 Kingsdown UK مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1330 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr Hayat Umar گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad Basra

## مسل نمبر 109011 میں

## Nasir Ahmad

ولد Muhammad Ilyas قوم جٹ پیشہ کمپیوٹر پروگرام عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hounslow UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2105 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasir Ahmad گواہ شد نمبر1 Azhar Ahmad Khan گواہ شد نمبر2 Fakhar Ahmad Khan

## مسل نمبر 109012 میں

## Muhammad Shahid Malik

ولد Malik Muhammad Mazhar قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manchester UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1060 پاؤنڈ ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Shahid Malik گواہ شد نمبر1 Matloog Ahamd گواہ شد نمبر2 Muhammad Waseem Hayat

## مسل نمبر 109013 میں طلعت پروین

زوجہ ملک محمد شاہد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manchester UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/25000 پاؤنڈ (2) جیولری گولڈ 7 تولہ مالیت -/2422 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ طلعت پروین گواہ شد نمبر1 شیخ محمد وسیم حیات گواہ شد نمبر2 مطلوب احمد

## مسل نمبر 109014 میں نشاط افزاء

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manchester UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 3 ایکٹر مالیت -/24,00,000 روپے (2) جیولری گولڈ 15 تولہ 6 ماشے مالیت -/3363 پاؤنڈ (3) حق مہر مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نشاط افزاء گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر مطلوب احمد گواہ شد نمبر2 رشید چوہدری

## مسل نمبر 109015 میں

## Nafeesah Chaudery

زوجہ Muzaffer Chaudery قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surry UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/15000 پاؤنڈ (2) جیولری 250 گرام مالیت -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nafeesah Chaudery گواہ شد نمبر1 Muzaffar Chaudery گواہ شدنمبر2 Munawar Ahmad Chaudhry

## مسل نمبر 109016میں

### Iftekhar Ahmed Iyaz

ولد Rana Abdullah Aziz قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hudders Field UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد Iftekhar Ahmed Iyaz گواہ شد نمبر 1 Aamir Shahzad گواہ شدنمبر2 Mubashar Ahmed

## مسل نمبر 109017میں

### Maryyam Hina

ولد Muhammad Suleman قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Maryyam Hina گواہ شد نمبر1 Muhammad Suleman گواہ شدنمبر2 Luqman Ahmad

## مسل نمبر 109018میں

### Farhat Suleman

بنت Muhammad Suleman قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Newham UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Farhat Suleman گواہ شد نمبر1 Muhammad Suleman گواہ شدنمبر2 Luqman Ahmad

## مسل نمبر 109019میں

### Khurram Hameed Sahi

ولد Hameed Ullah Sahi قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manor Park UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12,640 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Khurram Hameed Sahi گواہ شد نمبر1 Rizwan Shahid گواہ شدنمبر2 Kashif Khan

## مسل نمبر 109020میں

### Mohammad Mubashir Butt Iqbal

ولد Mohammad Irshad Iqbal قوم بٹ پیشہ ملازمتیں عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Luton UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کیش ڈپازٹ مالیت -/15000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1210 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mohammad Mubashir Butt Iqbal گواہ شد نمبر1 Ghulam Qadir Darwesh گواہ شدنمبر2 Mohammed Irshad Iqbal

## مسل نمبر 109021میں Radi Ali

ولد Talal Abdul Rauf قوم...... پیشہ کاروبار عمر44 سال بیعت1999ء ساکن Morden UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 پاؤنڈ ماہوار بصورت بلڈرز مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Radi Ali گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmad گواہ شدنمبر2 Munir Odeh

## مسل نمبری 109022ں

### Wishal Ahmad Janju

ولد Tahir Mahmood Ahmad Janjua قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mitcham Surrey,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Wishal Ahmad Janjua گواہ شد نمبر1 Raja Abdul Hameed گواہ شدنمبر2 Raja Masood Ahmad

## مسل نمبر 109023میں

### Odukunmoju Ismahel

ولد Paali Odukunmotu قوم...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asaka Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Odukunmoju Ismahel گواہ شد نمبر1 Mumeen گواہ شدنمبر2 Salman

## مسل نمبر 109024میں Soliat

ولد Bello قوم...... پیشہ تدریس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Asaka Ibadin Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 Naira ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Soliat گواہ شد نمبر1 Sularmony گواہ شدنمبر2 Salman

## مسل نمبر 109025میں Abdul Azeez

ولد Awal قوم...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 35 سال بیعت1995ء ساکن Oke Ado Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Azeez گواہ شدنمبر1 Mumeen گواہ شدنمبر2 Sikirulahi

## مسل نمبر 109026میں

### Balogun Zikrullah

ولد L.A.O.Balogun قوم...... پیشہ تجارت عمر49 سال بیعت 1973ء ساکن Oke Ado Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Baloun Zikrullah گواہ شدنمبر1 Mumeen گواہ شدنمبر2 Ibrahim Bello

## مسل نمبر 109027میں Aminat

زوجہ Balogun قوم...... پیشہ تدریس عمر46 سال بیعت 2002ء ساکن Asaka Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/33000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Aminat گواہ شد نمبر1 Ismahel Odukunmoju گواہ شدنمبر2 Mumeen

## مسل نمبر 109028میں Tawhid

ولد Abdul Rahman قوم...... پیشہ ٹیکنیشن عمر47 سال بیعت 1973ء ساکن Ake Ado Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے

العبد- Tawhid گواہ شد نمبر1 Mumeen گواہ شدنمبر2 Salman

## مسل نمبر 109029 میں Zakariyan

ولد Ajibade قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 55 سال بیعت 1982ء ساکن Agbokojo Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Zakariyan گواہ شد نمبر1 Ibrahim گواہ شدنمبر2 Abo Roqib

## مسل نمبر 109030 میں Ibrahim

ولد Jimoh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت 1991ء ساکن Agbokojo Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Mudattir گواہ شدنمبر 2 Abo Roqib

## مسل نمبر 109031 میں Ibrahim

ولد Adebisi قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن Agbokojo Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفا ت پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11,500 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Ibrahim گواہ شد نمبر1 Shakirullah گواہ شدنمبر 2 Adb Roqib

## مسل نمبر 109032 میں Abd Wahab

ولد Musa قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 53 سال بیعت 1979ء ساکن Agbokojo Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Abd Wahab گواہ شدنمبر1 Sherif Deen گواہ شدنمبر 2 Abd Robiq

## مسل نمبر 109033 میں Kadijat

زوجہ Apooyin قوم ...... پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت 1978ء ساکن Okeseni Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Kadijat گواہ شد نمبر1 Sulaiman گواہ شدنمبر 2 Alh.A.G.Daramola

## مسل نمبر 109034 میں Abdul Hameed

ولد Aje Tumobi قوم ...... پیشہ مکینک عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن Eleme Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Abdul Hameed گواہ شد نمبر1 A.Ghaffar گواہ شدنمبر 2 Abdul Jaleel

## مسل نمبر 109035 میں Miftah

ولد Sadiq قوم ...... پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت 1986ء ساکن Ojokoro Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13,600 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Miftah گواہ شد نمبر1 Monsurudeen گواہ شدنمبر2 Sekinat

## مسل نمبر 109036 میں
## Alh Rafiu Olayiwola

ولد Isola Yusuf قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت ...... ساکن Oyo Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13,400 Naira ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Alh Raiu Olayiwola گواہ شدنمبر1 Abdul Hakeem گواہ شدنمبر2 Luqman

## مسل نمبر 109037 میں
## O.R Surakatu

ولد Alhaji Surakatu Olori قوم ...... پیشہ تجارت عمر 69 سال بیعت 1982ء ساکن Malefalafia Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان 120×60ft واقع Ijebu Ode مالیت Naira -/80,00,000 (2) رہائشی مکان 120×60ft واقع Ibadan مالیت -/50,00,000 Naira (3) پلاٹ 45×100 واقع Ijebu Ode مالیت Naira -/20,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 Naira ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/132,000 Naira سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- O.R Surakatu گواہ شد نمبر1 M A Ademoye گواہ شدنمبر2 Abdul Ghaffar

## مسل نمبر 109038 میں
## Bilqees Ajoke

زوجہ Alh Musa Abdr Raheem قوم ...... پیشہ تدریس عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Imalefalafia Ibadan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/59000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Bilqees Ajoke گواہ شد نمبر1 Hamshim Babatunde گواہ شدنمبر2 Naheemat Babalola

## مسل نمبر 109039 میں
## Bashirudeen

ولد Akimreti قوم ...... پیشہ مکینک عمر 68 سال بیعت 1964ء ساکن Adegbayi Menatan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Bashirudeen گواہ شد نمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر 2 Adnan Tahir

## مسل نمبر 109040 میں
## Fatai Olabanji

ولد Hamzat قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 53 سال بیعت 1982ء ساکن Ojokoro Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Fatai Olabanji گواہ شدنمبر1 Syed Shahid Ahmad گواہ شدنمبر2 Adnan Tahir

## مسل نمبر 109041 میں Nafiu Taino

ولد Ajimoi قوم ...... پیشہ تدریس عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن Monatan Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Nafiu Taino گواہ شدنمبر1 Rokibat Arike گواہ شدنمبر 2 Balikis Ajoke

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

❁ مکرم چوہدری مقصود احمد ورک صاحب نمبردار قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے پوتے مکرم قمرالزمان صاحب اور میری نواسی مکرمہ منصورہ صداقت صاحبہ کو 11/اپریل 2012ء کو منہائیم جرمنی میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کو وقف نو کی تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ملاحت زمان نام عطا فرمایا ہے جو مکرم ایاز احمد ورک صاحب منہائیم جرمنی کی پہلی پوتی اور مکرم صداقت حیات صاحب دارالنصرت ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنی خاص حفظ وامان میں رکھے اور ہر ایک نعمت سے نوازتے ہوئے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز ہماری نسلوں کو خلافت سے حقیقی وابستگی کی نعمت سے وافر حصہ ملتا رہے۔ آمین

## درخواست دعا

❁ مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب سیکرٹری مال دارالانوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم ناصر احمد غالب صاحب ایک ماہ سے گردہ میں سوزش اور پتھریوں کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ جس کی وجہ سے شدید درد ہوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم ماسٹر علیم الدین صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے صباح الدین کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم طارق سعید صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ کی آنکھ میں زخم ہو گیا ہے اور پیپ پڑ گئی ہے۔ دوسری آنکھ کی بینائی بہت کم ہو گئی ہے۔ نیز کندھے اور گھٹنے کے جوڑوں میں بہت تکلیف ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ نزہت طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے سر میں شدید درد رہتا ہے۔ ایک بیٹے کے دل میں سوراخ ہے۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز اپنے والدین کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم امجد پرویز صاحب چک نمبر 121 ج ب گوکھووال ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری والدہ مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم میاں نذیر احمد صاحب سچلوکی ضلع گوجرانوالہ 10/اپریل 2012ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے موصیہ تھیں۔ 11/اپریل کو گوکھووال میں آپ کے بڑے داماد مکرم ناصر احمد طاہر صاحب نے صبح دس بجے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ بیت مبارک میں اسی روز بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ آپ ایک باہمت اور بہادر خاتون تھیں ہمارے والد صاحب کی رحلت کے بعد آپ نے ہم سب بہن بھائیوں کی عمدہ تربیت کی۔ سب بھائی اور بہنیں شادی شدہ ہیں۔ موصوفہ نے محنت کر کے ہماری تعلیم کا بندوبست کیا کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا۔ آپ صاحب رؤیا تھیں آپ کے اکثر خواب سچے ہوتے اور من وعن پورے ہو جاتے۔ چنانچہ اپنی وفات کے چند روز پہلے اپنی پوتی انمول نشاط عائشہ سے کہا۔ خواب میں لالہ (آپ اپنے والد صاحب کو لالہ کہتی تھیں) آیا تھا اور کہتا تھا ''جس دن بارش ہو گی تجھے لینے آؤں گا'' آپ کی وفات کے تھوڑی دیر بعد بارش شروع ہو گئی اور رات بھر وقفے وقفے سے ہلکی بارش ہوئی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں ایک بہن، چار بیٹے، تین بیٹیاں، 12 پوتے اور 8 پوتیاں اور تین پڑپوتے چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ہم سب کو خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھے آمین۔

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم اسفندیار منیب صاحب انچارج شعبہ تاریخ احمدیت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا وارث احمد صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی والدہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ مورخہ 6/اپریل 2012ء کو دارالشکر ربوہ میں وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 7/اپریل کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت مرزا محمد اکرم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم مرزا غالب بیگ صاحب سابق درویش قادیان کی بیٹی تھیں۔ آپ پنجوقتہ نماز کی عادی، تہجد گزار اور خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت رکھنے والی تھیں۔ چندہ وصیت اور دیگر چندہ جات بڑی باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ مشکل حالات میں بھی چندے بروقت ادا کرتی تھیں۔ غرباء کی ہمدردی اور خبر گیری ان کا خاص وصف تھا۔ اپنے لواحقین میں اپنے خاوند مکرم مرزا مقصود احمد صاحب کے علاوہ پانچ بیٹے مکرم مرزا مبارک احمد صاحب ربوہ، مکرم مرزا ناصر احمد صاحب اسلام آباد، مکرم مرزا مظفر احمد صاحب سائپرس، مکرم مرزا مغفور احمد صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ٹوبہ، مکرم مرزا وارث احمد صاحب کے علاوہ ایک بیٹی مکرمہ بشارت یاسمین صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ ہیں جو جماعت اور خلافت سے والہانہ عقیدت رکھنے والے اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے ہیں۔ آپ مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ کی سمدھن تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ساہیوال اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور تحریر کرتی ہیں۔

مکرم خالد محمود ملک صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ فہمیدہ خانم صاحبہ عمر 73 سال کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 31 مارچ 2012ء کو قضائے الٰہی سے رحلت کر گئیں اسی دن آپ کی نماز جنازہ مکرم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز عصر بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد دعا مکرم مبشر جاوید صاحب نے کروائی۔ مرحومہ مکرم ملک اعجاز احمد صاحب کلانوری کی بیٹی اور رفیق حضرت مسیح موعود مکرم علی بخش صاحب بھوپال کی نواسی اور مکرم ملک گلاب دین کلانور صاحب کی پوتی اور مکرم ملک فضل الٰہی صاحب کی بہو تھیں مرحومہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے گود میں اٹھا کر رکھا۔ مرحومہ نیک، مہمان نواز، پابند صلوٰۃ اور خلافت سے خاص تعلق رکھنے والی تھیں، مرحومہ نے اپنے خاوند کے علاوہ چار بیٹے مکرم وسیم احمد صاحب لاہور، مکرم ندیم خالد صاحب لاہور، مکرم سجاد خالد صاحب لاہور، مکرم عمران خالد صاحب یوکے، دو بیٹیاں محترمہ نزہت ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور خان صاحب کینیڈا اور محترمہ زنیرہ خانم صاحبہ لاہور چھوڑی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

## اشتہارات کے بارے میں اعلان

روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے جملہ اشتہارات کا ادارہ ذمہ دار نہیں ہے۔ ہر شخص کو اپنے کاروباری معاملات طے کرتے وقت خود اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق تسلی کرنی چاہئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نور ابٹن
حسن کا نکھار روائتی ابٹن
تابانی
ہاتھوں اور چہرے کی تازگی کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

**پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے**

## 27/اپریل 2012ء

| | |
|---|---|
| 5:00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:40 am | جاپانی سروس |
| 6:00 am | گفتگو پروگرام |
| 6:35 am | لقاء مع العرب |
| 7:50 am | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 9:10 am | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 10:00 am | حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ |
| 11:05 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:35 am | گفتگو پروگرام |
| 12:15 pm | گلشن وقف نو |
| 1:25 pm | سرائیکی سروس |
| 2:10 pm | راہ ہدیٰ |
| 3:45 pm | انڈونیشین سروس |
| 5:00 pm | خطبہ جمعہ LIVE |
| 6:10 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 6:25 pm | درس حدیث |
| 6:45 pm | میدان عمل کی کہانی |
| 7:25 pm | بنگلہ سروس |
| 8:25 pm | ریئل ٹاک |
| 9:30 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء |
| 11:00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:30 pm | خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ |

## 28/اپریل 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | یسرنا القرآن |
| 1:00 am | فقہی مسائل |
| 1:30 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء |
| 3:00 am | ان سائیٹ |
| 3:20 am | راہ ہدیٰ |
| 5:00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 6:00 am | لقاء مع العرب |
| 7:10 am | فقہی مسائل |
| 7:45 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء |
| 8:55 am | سیرت صحابیات علیہ السلام |
| 9:25 am | راہ ہدیٰ |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 11:35 am | الترتیل |
| 12:00 pm | جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء |
| 1:05 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 1:35 pm | سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں |
| 2:00 pm | سوال و جواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء |
| 5:05 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:15 pm | سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 6:00 pm | انتخاب سخن LIVE |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:00 pm | حمدیہ مجلس |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ LIVE |
| 10:35 pm | الترتیل |
| 11:00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:20 pm | جلسہ سالانہ جرمنی |

## 29/اپریل 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | فیتھ میٹرز |
| 1:35 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 2:05 am | راہ ہدیٰ |
| 3:35 am | سٹوری ٹائم |
| 3:55 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء |
| 5:00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 5:50 am | الترتیل |
| 6:20 am | جلسہ سالانہ جرمنی 2008 |
| 7:30 am | سٹوری ٹائم |
| 7:50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء |
| 9:05 am | حمدیہ مجلس |
| 9:50 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 11:25 am | یسرنا القرآن |
| 11:55 am | گلشن وقف نو |
| 12:55 pm | فیتھ میٹرز |
| 1:55 pm | سوال و جواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | سپینش سروس |
| 5:15 pm | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:25 pm | یسرنا القرآن |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 27/اپریل 2012ء |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | گلشن وقف نو |
| 9:05 pm | روحانی خزائن کوئز |
| 9:35 pm | مسلم سائنسدان |
| 9:50 pm | کڈز ٹائم |
| 10:25 pm | یسرنا القرآن |
| 11:00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:25 pm | گلشن وقف نو |

# درخواست دعا

❁ مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ وکالت علیاء تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پھوپھا مکرم چوہدری امجد جاوید صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ کو ریڑھ کی ہڈی کے دو آخری مہرے اپنی جگہ سے کھسک جانے کی وجہ سے بہت تکلیف تھی۔مورخہ 15/اپریل کو ان کا کامیاب آپریشن ہوا۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں آپریشن کی تمام تر پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے کامل صحت عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم شیخ لیاقت حسن صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ مکرمہ انوری بیگم صاحبہ والدہ مکرم فضل الٰہی صاحب راوی روڈ ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں اور کمزوری بہت ہوگئی ہے۔اسی طرح میرے ایک کزن مکرم مطلوب الٰہی صاحب سمن آباد بوجہ شوگر بیمار ہیں۔دائیں پاؤں کا انگوٹھا اور چھوٹی انگلی کاٹ دی گئی ہے۔تکلیف بہت زیادہ ہے۔

نیز میرے چھوٹے بھائی مکرم عبدالباسط صاحب سنوری گلشن راوی پر 2010ء میں فالج کا حملہ ہوا تھا۔اس کا دایاں حصہ بوجہ فالج کمزور ہے اور اب اس کو مرگی کے دورے بھی پڑتے ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین


SAHARA FOR LIFE TRUST

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر

**ضرورت برائے نرسنگ سٹاف**

صبح اور شام کی شفٹوں میں نرسنگ سٹاف کی فوری ضرورت ہے
تعلیم کم از کم F.A ہو اور نرسنگ کا کورس اور کمپیوٹر بیسک بھی آتا ہو
اور لیڈیز مریضوں کے لئے لیڈیز سٹاف بھی درکار ہے۔
درخواست دہندہ سادہ کاغذ پر اپنے کوائف بمعہ رابطہ نمبر لکھ کر
صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا
میں مورخہ 26 اپریل 2012ء بروز جمعرات تک جمع کروائیں۔
اپوائنٹ منٹ کی اطلاع بذریعہ رابطہ نمبر مورخہ
28 اپریل 2012ء بروز ہفتہ کردی جائیگی۔

Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

Got.Lic# ID.541 IATA

ملکی وغیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے

**Sabina Travels Consultant**

Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399


**ربوہ میں طلوع وغروب 19/اپریل**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:08 |
| طلوع آفتاب | 5:34 |
| زوال آفتاب | 12:09 |
| غروب آفتاب | 6:42 |


**حبوب مفید اٹھرا**

چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

**جرمن وکیوریٹو ہومیو ادویات**

ہر قسم کی جرمن وکیوریٹو ادویات کی وسیع ترین رینج کی خریداری کیلئے تشریف لاویں نیز سادہ گولیاں، ٹیوبز ڈراپرز، 117 ادویات کا بریف کیس بھی دستیاب ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو کالج روڈ ربوہ
فون: 0476213156

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں اور مصالحہ جات کا مرکز

**النور ڈیپارٹمنٹل سٹور**

مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: رانا احسان اللہ خان
047-6215227,0332-7057097

FR-10